

سے گلہ رنگ تھا سادہ پانی بھی

ہائے کیا حسین تھی جوانی بھی

- اگر ہم نے اسلامی نظام کے نفاذ کا تہمتہ کر لیا ہے تو اسے پورا کریں گے۔ ( وزیر اعلیٰ پنجاب )  
خواہ ہمیں پوری زندگی وزیر رہنا پڑے۔
- مضبوط فوج اور مرکز میں مضبوط سیاسی جماعت ملنے کا نفع کے لئے ضروری ہے۔ ( جسٹس ریٹائرڈ شوکت علی )  
آپ کے قیمتی اور زرین مشورے بھی بہت ضروری ہیں۔
- ”کشمیریوں کو بھارت کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑیں گے“ ( نیاز اسے - بنگلہ )  
اس کام کے لئے بھارت کے بیس کروڑ مسلمان کافی ہیں۔
- ”دھاندلیوں کے شہرت اکٹھے کر لے ہیں اب خاموش نہیں رہیں گے۔“ ( ملک قاسم )  
بو۔ بو۔ بڑا سنہری موقع ہے۔
- ”اسلامی اتحاد پیپلز پارٹی کی یکطرفہ گاڑی نہیں چلنے دے گا۔“ ( محمد خاں جوینیو )  
آپ راستہ صاف رکھیں۔ پیپلز پارٹی اپنی گاڑی دو طرفہ چلانے کو تیار ہے۔
- ”وفاتی وزراء کا لقب دلچسپ مناسب نہیں ہے“ ( غلام حیدر وائس )  
براہ کرم آپ یفیر مائیں کہ وزراء کے کرام کی کونسی چیز مناسب ہے ؟
- ”واپٹا اعضاء شہہ گیسوں سے بجلی پیدا کرے گا۔“ ( ایک خبر )  
”ناکہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ میں اضافہ کیا جاسکے۔“
- کسی تقریب میں جائیں ، لوگوں کی آوازیں کم اور چھری کانٹوں کی آوازیں زیادہ آتی ہیں۔  
( وفاتی وزیر داخلہ کا اسلام آباد کے متعلق تاثر )
- آئرلینڈ وزیر تاجروں سے سینس تو چھری کانٹوں کی نسبت چھچھوں کی آوازیں زیادہ آئیں گی۔
- انتخابی نتائج پر حیرت نہیں کیونکہ عابد زاہد کا ووٹ ایک ہے اور ڈاکو بیڑے کا بھی۔ ( پیر صاحب پکارو )  
سے اڑنے تو توتلی، ناشقہ سے منہ کرتے تھے
- پیر سے ہو یوسف بے کا رداں ہو کر
- اصل میں لوگوں نے ہمارے منشور کا مطالعہ نہیں کیا اور نہ انتخابی نتائج مختلف ہوتے! (مجموعہ ہزار فیض آؤں کو تکتا)
- واجاں ماریاں بلڈائی وارو سے تے کسے نے میری گئی نہ کسی ۔۔۔۔۔۔ گل نہ سنی